[خیبر پختونخواہ][1] 1972ء کا آرڈیننس نمبر 9

خیبر پختونخواہ (دیہات اور چھوٹے قصبوں میں گشت اور تحفظ) کا آرڈیننس 1972ء

پشاور 31 مارچ 1972ء

<u>مقدمہ تمہید</u>

<u>دفعات</u>

1۔ مختصر عنوان، توسیع اور آغاز۔

2۔ تعریفات۔

3۔ حکم برائے گشت ذمہ داری اور اسکی منسوخی۔

4۔ کونسل کی تعیناتی اور گشت کی نامزدگی۔

5۔ متبادل۔

6۔ استثنیٰ۔

7۔ تحصیل مجسٹریٹ کے اختیارات۔

8۔ نادہندہ گان افراد پر جرمانہ۔

9۔ اکثریت کا فیصلہ نافذ العمل ہوگا۔

10۔ نادہندہ دیہات پر جرمانہ ۔

11۔ اپیل۔

12۔ گشت کے اختیارات اور مراعات۔

13۔ جرمانہ کی وصولی۔

14۔ دیہات کے دفاع کی بندوقوں کا تقسیم۔

15۔ قواعد بنانے کے اختیارات۔

16۔ اس قانون کے تحت کام کرنے والوں کا دفاع۔

17۔ اس قانون کے تحت کاروائی کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائیگا۔

18۔ وکیل کی حاضری۔

19۔ اس آرڈیننس کے تحت معاملات کو کسی عدالت میں نہیں اٹھایا جاسکے گا۔

20۔ وکیل کی حاضری۔

[خیبر پختونخواہ][1] (دیہات اور چھوٹے قصبوں میں گشت او تحفظ) آرڈیننس 1972ء

خیبر پختونخواہ 1972ء کا آرڈیننس نمبر 9

اس قانون کا مقصد علاقہ کے باشندہ گان کا رات کے وقت گشت کرنا تھا کہ [خیبر پختونخواہ][3] دیہات اور ٹاون میں امن اور سکون یقینی بنایا جائے۔

یہ امر قرین مصلحت ہے کہ [خیبر پختونخواہ][2] کے دیہات اور ٹاونز میں علاقہ کے باشندہ گان کی رات کے وقت گشت کے ذریعے امن اور سکون کو یقینی بنایا جا سکے۔

مارشل لاء حکم مورخہ 25 مارچ 1969ء اور 20 دسمبر 1971 کے تعاقب میں اور پروینشل ائینی حکم جو اختیارات گورنر کو حاصل ہے، گورنر [خیبر پختونخواہ][3] اس امر پر راضی ہے کہ درجہ ذیل آرڈیننس کو نافذ کرے۔

1۔ **مختصر عنوان، توسیع اور اغاز۔**

(1) اس آرڈیننس کو [خیبر پختونخواہ][4] دیہات اور چھوٹے ٹاون گشت اور تحفظ 1972ء کہلائیگا۔

(2) یہ پوری صوبہ [خیبر پختونخواہ][5] کو نافذ العمل ہوگا علاوہ قبائلی علاقہ جات۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفات۔**

اس آرڈیننس میں الفاظ کے معنی ذیل طور پر ہونگے علاوہ اسکے کہ سیاق وسباق سے کوئی اور معنی بنتی ہو:

a ‘‘کلکٹر’’ ضلع میں محکمہ مال کا اعلیٰ افسر جو کہ معاملات کا ذمہ دار ہو۔

b ‘‘کونسل’’ بلدیہ کی صورت میں میونسپل کمیٹی ٹاون کی صورت میں ٹاون کمیٹی اور دوسرے دیہات کی صورت میں ہیڈ مین کی پوری باڈی اور وہ دوسرے لوگ جو تحصیل مجسٹریٹ گاؤں کے لوگوں سے مشورہ کے بعد متعین کرے بشرط یہ کہ مذکورہ متعین لوگ گاؤں کے ہیڈ مین کے دوہری مقدار سے زیادہ نہ ہو۔

c ''گورنمنٹ'' کے معنی حکومت [خیبر پختونخواہ][6] ہے۔

d ''تحصیل'' تحصیل کا مطلب ضلع کا تحصیل ہے۔

e ''تحصیل مجسٹریٹ'' کا مطلب تحصیل کا انچارج مجسٹریٹ۔

f ''گاؤں'' گاؤں مشتمل بر ٹاؤن ہوگا جسکی آبادی بیس ہزار سے زائید نہ ہو موجودہ مردم شماری کے مطابق اس طرح گاؤں کا کچھ یا ٹاون کا کچھ حصہ۔کی حاضری۔

g ''ویلیج ہیڈ مین'' سے مراد وہ شخص ہے جو مغربی پاکستان حصول اراضیات ایکٹ 1967ء کے تحت تعینات ہو اور اسکا متعین کردہ سربراہ یا کوئی اور شخص جو تحصیل مجسٹریٹ نے اس قانون کے مقصد کیلئے متعین کیا ہو۔

h ''ویلیج واچ مین'' سے مراد وہ شخص ہے جو مغربی پاکستان حصول اراضیات ایکٹ 1967 کے تحت تعینات ہو اور اسکا متعین کردہ سربراہ یا کوئی اور شخص جو تحصیل مجسٹریٹ نے اس قانون کے مقصد کیلئے متعین کیا ہو۔

3۔ ڈیوٹی لگانے اور منسوخ کرنے کی احکامات۔

(1) جب تحصیل مجسٹریٹ کے خیال میں اسکے تحصیل میں امن عامہ اور جائیداد کے تحفظ کیلئے خصوصی اقدامات چاہیئے تو وہ مخصوص مدت کیلئے ایسا حکم جاری کریگا کہ گاؤں کے سارے بالغ مرد باشندے گشت کے پابند ہونگے۔

(2) جو حکم سب سیکشن 1 کے تحت ہوا ہو یا سب سیکشن 2 کے تحت تازہ کیا گیا ہو تو وہ تحصیل مجسٹریٹ کسی وقت بھی منسوخ کرسکتا ہے۔

4۔ کونسل کی تعیناتی اور گشت کا انتخاب۔

(1) جب تحصیل مجسٹریٹ نے سیکشن 3 کے تحت حکم جاری کیا ہو تو وہ گاؤں کیلئے کونسل متعین کریگا بشرط یہ کہ گاؤں میونسپلٹی یا ٹاون کمیٹی میں شامل نہ ہو۔

(2) جب کسی گاؤں کے کونسل کے متعلق سیکشن 3 کے تحت حکم ہوا ہو تو وہ فوری تحصیل مجسٹریٹ کو رپورٹ کریگا۔

(a) گاؤں کے بالغ مرد باشندوں کی تعداد۔

(b) تعداد کسان جنکی ضرورت رات کے گشت کیلئے درکار ہو۔

(c) وہ طریقہ کار جسکے ذریعہ وہ شخص متعین کیا جاتا ہے، بذریعہ Rotation یا بذریعہ قرعہ اندازی یا کسی دوسری طریقہ سے۔

(3) کونسل کے رپورٹ کے وصولی کے بعد تحصیل مجسٹریٹ گشت ڈیوٹی کے افراد کی تعداد اور انکے تعین کا طریقہ کار اور کونسل کو اپنے اس فیصلہ سے خبردار کریگا۔

(4) کونسل افراد کا تعین اس طریقہ کار سے کریگا جس طرح تحصیل مجسٹریٹ نے کیا ہو۔

(5) جب تعین بذریعہ قرعہ اندازی ہو، ناموں کو جب ایک مرتبہ ڈالا جائے تو دوسری مرتبہ اس وقت نہیں ڈالے جائینگے جب تک لسٹ میں موجود سارے ناموں کو نہ نکالا جائے۔

(6) کونسل بذریعہ اشتہار یا کسی دوسرے ذریعہ سے، گشت والے افراد کو تاریخ، علاقہ اور ڈیوٹی کی نوعیت اور ڈیوٹی رجسٹر رکھے گا جس طرح حکومت سے منظور شدہ ہو۔ نادہندگان کا جرمانہ بھی اسی رجسٹر میں کرج کیا جائیگا۔

5۔ **متبادل**

جس شخص کی گشت ڈیوٹی متعین ہو تو کونسل کی منظوری سے وہ کسی متبادل شخص سے گشت کرا سکے گا۔

6۔ **استثنیٰ**

گشت ڈیوٹی سے استثنیٰ دیا جا سکتا ہے۔

(a) تحصیل مجسٹریٹ کے ذریعہ

(b) کونسل کے ذریعہ جو تحصیل مجسٹریٹ کے تصدیق پر مبنی ہوگا۔

7۔ **تحصیل مجسٹریٹ کے اختیارات۔**

تحصیل مجسٹریٹ کے ذیل اختیارات ہونگے۔

(a) گشت ڈیوٹی کے افراد کی تعداد میں ردوبدل اور انکے تعین کا طریقہ کار۔

(b) گشت ڈیوٹی کو پوری گاؤں یا کسی حصہ تک پھیلانے کا حکم۔

(c) عام طور پر گشت کے متعلق سارے معاملات کو طے کرنا۔

8۔ **نادہندہ افراد پر جرمانہ۔**

(1) کونسل اس نادہندہ پر بیس روپے سے کم جرمانہ عائد کریگا جو بذات خود یا بذریعہ متبادل گشت ڈیوٹی سے بغیر معقول وجہ کے قاصر رہا لیکن اسکو سننے کا موقع دیا جائیگا۔ مذکورہ جرمانہ ڈیوٹی نہ کرنے سے 15 دن کے اندر عائد کرنا ہوگا۔

(2) تمام جرمانہ جات سب کو سیکشن 1 کے تحت بروئے کونسل کے درخواست کے کلکٹر اسکو حصول اراضیات کی طرح وصول کریگا۔

(3) کونسل کے جرمانہ کے حکم کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہوگا لیکن کلکٹر اپنی مرضی سے جرمانہ کی وصولی کو مؤخر کریگا یا جرمانہ کو جزوی یا کلی کم کریگا۔

(4) اس قسم کے سارے جرمانہ جات کی اخراجات کلکٹر کے متعین کردہ طریقہ سے کیا جائیگا۔ جو کہ کونسل اور تحصیل مجسٹریٹ سے متعین کیا گیا ہو۔

9۔ **جمہور کا فیصلہ قابل قبول ہوگا:**

کونسل کے اجلاس میں جو اراکین میں سے جمہو کا فیصلہ یوں تصور ہوگا کہ یہ کونسل کا فیصلہ ہے۔

10۔ **نادہندہ دہیات پر جرمانہ کی عائدگی:**

(1) جب تحصیل مجسٹریٹ کے خیال میں کوئی دیہات یا اسکا حصہ جسکے بارے میں سیکشن 3 کے سب سیکشن (1) کے تحت حکم ہوا ہو وہ گشت کی ڈیوٹی نہیں کرتے تو وہ نادھندہ دیہات کو جرمانہ کریگا۔ تحصیل مجسٹریٹ تحریری حکم کے ذریعہ جرمانہ عائد کریگا۔ جو کہ سو روپے تک ہوسکتا ہے اس دہیات پر یا اسکے کچھ حصہ پر۔ بشرطیکہ تحصیل مجسٹریٹ جرمانہ عائد کرنے سے پہلے دس دن کا نوٹس بذریعہ بجانے ڈمامہ یا کسی اور طرح اور کوئی اعتراض اگر ہو تو اسکو ملاحظہ کریگا۔

(2) تحصیل مجسٹریٹ بعد از انکوائیری جرمانہ کو دیہات کے باشندہ گان کے امدن کے تناسب سے اپنے فیصلہ کے مطابق تقسیم کریگا۔

11۔ **اپیل:** سیکشن 3 یا سیکشن 10 کے تحت مجسٹریٹ کے حکم کے خلاف اپیل تیس یوم کے اندر اپیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہو گا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اپیل میں حکم حرف آخر ہو گا۔

12۔ **گشت کے اختیارات اور مراعات:**

(1) گشت ڈیوٹی کے تمام افراد کو تمام وہ اختیارات اور تحفظ حاصل ہو گا جس طرح گاؤں کے واچ مین کو حاصل ہو گا۔

(2) تمام افراد پر لازم ہے کہ گشت کے افراد کو وہ مدد مہیا کرے جو وہ پولیس افسر کو دینے پر لازم ہے۔

(3) گشت پر مامور سارے افراد پبلک ملازم کی طرح ہے جس طرح تعذیرات پاکستان 1860ء کے سیکشن 21 میں بیان شدہ ہے۔

1[13]

2[14]

15۔ **جرمانہ کی وصولی:**

جرمانہ جو سیکشن 10 کے تحت عائد کیا گیا ہو کو عدم ادائیگی کی صورت میں محصولات اراضی کی بقایا کی طرح گاؤں کے لوگوں سے وصول کیا جائیگا۔

16۔ **دیہات کے دفاع کی بندوقوں کا تقسیم:**

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کونسل کے درخواست پر بندوقوں کی تقسیم کا حکم برائے دفاع گاؤں کر کے خلاف جرمانہ واقعات ایسے شرائط پر جو حکومت نے مقرر کئے ہو۔

17۔ **قواعد بنانے کے اختیارات:**

سیکشن 16 کے مقاصد کیلئے حکومت قواعد بنائے گا۔

(i) ہر بندوق کی سیکیورٹی۔

(ii) سیکیورٹی لینے کا طریقہ کار۔

(iii) ہر دیہات کیلئے دیئے گئے بندوقیں۔

(iv) ریکارڈ کا تحفظ۔

(v) بندوق کی ضیاع کا سزا۔

(vi) سزا برائے بزدلانہ فعل یا عدم دلچسپی ان لوگوں کی جن کو بندوقیں دی گئی ہو۔

(vii) اسلحہ کی عطائیگی۔

(viii) بندوقوں کی چھان بین۔

(ix) بندوق چلانے کا مشق۔

(x) اجتماعی ذمہ داری۔

(xi) اس کے علاوہ دوسرے امور جو حکومت ضروری سمجھتا ہو۔

18۔ **اس آرڈیننس کے تحت کام کرنے والوں کی تحفظ۔**

کوئی مقدمہ یا کوئی اور قانونی کاروائی ان لوگوں کے خلاف نہیں لا یا جا سکے جو اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی سے کام کرتے ہو۔

19۔ **اس آرڈیننس کے تحت معاملات کو کسی عدالت میں نہیں اٹھایا جا سکے گا۔**

اس آرڈیننس کے تحت کاروائی کوئی سزا یا حکم کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا علاوہ جو اس قانون میں دیا گیا ہے۔

20۔ **وکیل کی حاضری۔**

اس آرڈیننس کے تحت کاروائی میں تحصیل مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حکومت کو پیشی کیلئے گاؤں کے باشندہ گان کو حق حاصل ہو گا کہ وہ کسی وکیل کے ذریعے حاضر ہو۔